ملکی صورتحال کے پیش نظر حضرات علماء کرام کی

دردمندانہ اپیل

منعقدہ اجلاس زیر صدارت حضرت صدر الوفاق بمقام جامعہ دارالعلوم کراچی
بتاریخ: ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ مطابق ۱۶ مئی ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر۔

سوات میں ہونے والی خونریزی اور بدنامی جس کا سلسلہ عرصۂ دراز سے خطے میں جاری ہے، اس پر ملک وملت کے ہر فرد کا دل بے چین ہے، نظامِ عدل پر سمجھوتے کے نتیجے میں اُمید کی کرن پیدا ہوئی تھی، جس کا وسیع پیمانے پر خیر مقدم کیا گیا تھا، لیکن افسوس ہے کہ ابھی اس معاہدے کی سیاہی بھی خشک نہیں ہوئی تھی کہ بدامنی کا سیلاب دوبارہ پھوٹ پڑا، اور یہ بدامنی ایک جنگ میں تبدیل ہوگئی، بالخصوص تازہ فوجی آپریشن کے نتیجے میں بے شمار بے گناہوں کا جس طرح خون بہہ رہا ہے، اور لاکھوں افراد اپنے ملک میں رہتے ہوئے خانماں برباد ہوکر لاتعداد مصائب کا شکار ہوئے ہیں، بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہورہی ہیں، عورتیں اپنے معصوم بچوں کی بے گوروکفن لاشوں پر تڑپ رہی ہیں اور بچے اپنی ماؤں کو ترس رہے ہیں، یہ اتنا بڑا المیہ ہے کہ اس پر جتنے دکھ کا اظہار کیا جائے کم ہے۔

ہمارا سوچا سمجھا مؤقف یہ ہے کہ جنگ اور خونریزی سے مسائل حل نہیں ہوتے، بلکہ سینکڑوں مسائل پیدا ہوتے ہیں، اس لیے ہم دونوں فریقوں سے انتہائی دلسوزی کے ساتھ اپیل کرتے ہیں کہ وہ جذبات کی رو میں بہنے کے بجائے فوری طور پر خونریزی بند کریں، اور فوجی آپریشن کے بجائے سنجیدہ اور بامقصد مذاکرات کئے جائیں، اور مسائل کا پُرامن حل نکالا جائے۔

نیز ہم پوری قوم سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اُن لاکھوں متاثرین کے ساتھ یک جہتی اور ان کی مدد میں دل کھول کر حصہ لیں، ہم خاص طور پر ان علاقوں کے دینی مدارس کے تمام علماء وطلبہ اور دینی جماعتوں وتنظیموں کے کارکنان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ متاثرین کی خدمت کے لئے دن رات وقف کردیں۔

اس کے ساتھ ہماری یہ بھی سوچی سمجھی رائے ہے کہ ملک کی موجودہ سنگین اور نازک صورتحال کا اصل سبب افغانستان میں امریکی افواج کی موجودگی، غیر ملکی طاقتوں کی ہمارے ملک میں کھلم کھلا مداخلت، اور ہمارے حکمرانوں کی خوشامدانہ پالیساں، اور وہ ڈرون حملے ہیں جنہوں نے ببانگِ دہل ہماری قومی خودمختاری اور سالمیت کو چیلنج کیا ہوا ہے، اسی بنا پر قوم میں غم وغصہ کی لہر دوڑی ہے، اور اسی غم وغصہ نے بعض انتہا پسندوں کو جھنجھلاہٹ میں مبتلا کرکے عواقب سے بے نیاز کردیا ہے، اور اسی صورت حال سے ناجائز فائدہ اٹھا کر پاکستان دشمن طاقتیں اس جھنجھلاہٹ کو

ہوا دے کر دحشت و بربریت میں تبدیل کر رہی ہیں، اور اس طرح صورت حال پیچیدہ سے پیچیدہ ہوتی جارہی ہے، اس لیے ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستان کی حدود میں امریکی اتحاد کے ڈرون حملے فی الفور بند کرائے جائیں اور پارلیمنٹ کی متفقہ قرارداد کی بنیاد پر قومی پالیسوں پر فوری نظر ثانی کی جائے، اور انہیں ایک آزاد و خودمختار اسلامی ملک کے شایانِ شان بنایا جائے۔

شرکائے اجلاس

۱.....حضرت اقدس مولانا سلیم اللہ خان صاحب۔ مدظلہم العالی	صدر اجلاس۔ مہتمم جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
۲.....حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
۳.....حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب	صدر جامعہ دارالعلوم کراچی۔
۴.....حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب	نائب صدر جامعہ دارالعلوم کراچی۔
۵.....حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب	شیخ الحدیث جامعہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ۔
۶.....حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب	نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور۔
۷.....حضرت مولانا قاری حنیف جالندھری صاحب	مہتمم جامعہ خیر المدارس، ملتان۔
۸.....حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب	جامعہ عثمانیہ نوتھیہ روڈ پشاور۔
۹.....حضرت مولانا انوار الحق صاحب	نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔
۱۰.....حضرت مولانا فضل محمد صاحب	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی۔
۱۱.....حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب	مہتمم جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲.....حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب	جامعۃ الرشید کراچی۔
۱۳.....حضرت مولانا مفتی محمد صاحب	رئیس دارالافتاء والارشاد، جامعۃ الرشید، کراچی۔
۱۴.....حضرت مولانا ڈاکٹر عادل خان صاحب	جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی۔
۱۵.....حضرت مولانا عبیداللہ خالد صاحب	جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی۔
۱۶.....حضرت مولانا امداد اللہ صاحب	جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔
۱۷.....حضرت مولانا عبدالمجید دین پوری صاحب	جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔
۱۸.....حضرت مولانا قاری غلام رسول صاحب	جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔
۱۹.....حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب	جامعہ دارالعلوم کراچی۔
۲۰.....حضرت مولانا محمود اشرف صاحب	جامعہ دارالعلوم کراچی۔
۲۱.....حضرت مولانا رشید اشرف صاحب	جامعہ دارالعلوم کراچی۔

☆☆☆